نمبر ۲۲ | قادیان دارالامان ۱۹- جون ۱۹۰۳ء مطابق ۲۲ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ بروز جمعہ | جلد ۲

ملفوظات و حالات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمان

۵- جون ۱۹۰۳ء

الحمدللہ کہ حضرت اقدس کی طبیعت تندرست رہی اور آپ نے کل نمازیں باجماعت ادا کین ❊

قبل از عشاء

مومن آخرت کو لازم رکھتا ہے

ایک رکعت مین قرآن ختم کرنا ذکر ہوا کہ ایک رکعت مین بعض لوگ قرآن کو ختم کرنا کمالات مین تصور کرتے ہین- اور ایسے حافظون اور قاریون کو اس امر کا بڑا فخر ہوتا ہے حضرت اقدس نے فرمایا کہ یہ گناہ ہے اور ان لوگون کی لاف زنی ہے جیسے دنیا کے پیشہ والے اپنے پیشہ پر فخر کرتے ہین ویسے ہی یہ بھی کرتے ہین- آنحضرتؐ نے اس طریق کو اختیار نہ کیا حالانکہ اگر آپ چاہتے تو کر سکتے تھے مگر آپ نے چھوٹی چھوٹی سورتون پر اکتفا کی ❊

انعامات کی امید پھر فرمایا کہ ہر ایک شے کی ایک امید ہوتی ہے مین نے سوچا کہ اللہ تعالے نے جو انعامات ان کا امر کیا ہے خدا تعالے نے میرے دل مین ڈالا کہ ان کی امر ادعونی استجب لکم ہے کوئی انسان بدی سے بچ نہین سکتا جب تک خدا تعالے کا فضل نہ ہو پس ادعونی استجب لکم فرما کر یہ جتلا دیا کہ عاصم وہی ہے اسی کی طرف تم کو رجوع کرو ❊

استغفار گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے اگر انسان یقین سے توبہ کرے تو خدا بخشدیتا ہے- پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہین کہ خدا آیندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے اس کا صدور بالکل نہ ہو- فلا تزکوا انفسکم سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ معصوم اور محفوظ ہونا تمہارا کام نہین ہے خدا کا ہے ہر ایک نور اور طاقت آسمان سے ہی آتی ہے ❊

۶- جون ۱۹۰۳ء

آج کی تاریخ مین سوائے ایک دو کلمات کے اور کوئی ذکر قابل نوٹ نہین ہے اور حضرت اقدس کی طبیعت بخیر و عافیت رہی ❊

پاس اور فیل ڈاکٹری کے امتحان کا ذکر تھا اس پر فرمایا کہ پاس ہونے کے خیال مین مستغرق ہو کر اپنی صحت کو خراب کر لینا ایک مکروہ خیال ہے اول زمانہ کے لوگ علم اسلئے حاصل کرتے تھے کہ توکل اور رضاء الہی حاصل ہو- اور طبابت تو ایسا فن ہے کہ اس مین پاس کی ضرورت ہی کیا ہے جب ایک طبیب شہرت پا جاتا ہے تو خواہ فیل ہو مگر لوگ اس کی طرف رجوع کرتے ہین تحقیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے ❊

۷- جون ۱۹۰۳ء

آج کی پانچون نمازین حضرت اقدس نے باجماعت ادا کین ❊

قبل از عشاء

ایک شخص نے حضرت اقدس کی بیعت کی نسبت کچھ بشارات خدا تعالے سے پائی تھین وہ حضرت اقدس کی خدمت مین تحریر کر کے روانہ کی تھین- حضرت اقدس نے ان کو سن کر فرمایا کہ جو لوگ نظری امور کی استعداد نہین رکھتے اللہ تعالے ان کو بذریعہ رویا کے سمجھا دیتا ہے ❊

آنحضرت کے معجزات مین سے بھی یہ بات تھی کہ لوگ رویا دیکھتے اور بعض وہ تھے کہ آپ کے جود و سخا کو دیکھکر ایمان لائے- اور پھر آپ نے سب کو ایک ہی راہ سے گذرانا یہ ایک مشکل کام ہے کہ ہر ایک کی رعایت بھی مد نظر رہے اور پھر ایک ہی راہ سے سب کو گذارا جاوے- آپ پر ایمان لانیکے مختلف طریق تھے بعض اخلاق دیکھ کر ایمان لائے تھے

غرضیکہ آدم سے لیکر آنحضرت تک جس قدر طریق جمع ہو سکتے تھے وہ سب آپ مین جمع تھے یہ بھی ایک مجموعہ جمع کرنے کے قابل ہے کہ اسلام مین داخل ہونیکے طریق کیا کیا تھے +

آنحضرت کے آثار مین سے ایک توجہ کا بھی حصہ ہے کہ جو لوگ قسی القلب تھے وہ بھی کھچے چلے آتے تھے - ایک دفعہ ایک بادشاہ ثمامہ کو باندھ لیا گیا - آپ اس کے حالات ہر روز دریافت کرتے چنانچہ چند روز کے بعد حکم دیا کہ اُسے چھوڑ دیا جاوے پھر اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے کہ پہلے دنیا کے تمام نامون سے تیرا نام مجھے بہت برا معلوم ہوتا تھا اور آج وہی نام سب سے پیارا ہے اور اس شہر سے مجھے بہت نفرت ہوتی تھی لیکن اب اس شہر کو محبت اور پیار کی جگہ دیکھتا ہون تو یہ آنحضرت صلعم کی توجہ ہی تھی جس سے باطنی چرک و میل دور ہوتی تھی - اس کو بہ نظر استخفاف نہ دیکھنا چاہیئے - توجہ مین بھی ایک قوت قدسیہ اور تاثیر ہوتی ہے - صحابہ کرام کے حالات کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے کہ انہون نے نہ گرمی دیکھی نہ سردی اپنی زندگی کو تباہ کر دیا نہ عزت کی پروا کی نہ جان کی بکری کی طرح ذبح ہوتے رہے + اس طرح کی نظیر پیش کرنی آسان نہین ہے - اس جماعت کے اخلاص کا اس سے زیادہ کیا ثبوت ہے کہ جان دیکر اخلاص ثابت کیا - ان کے نفس بالکل دنیا سے خالی ہو گئے تھے جیسے کوئی ڈپوٹی پر کھڑا سفر کیلئے تیار ہوتا ہے ویسے ہی وہ لوگ دنیا کو چھوڑ کر آخرت کے واسطے تیار رہتے +

لوگون کے کامون مین بہت حصہ دنیا کا ہوتا ہے اور اس فکر مین ہوتے ہین کہ یہ کر دو وہ کر دو اور وقت موعود آپہونچتا ہے - خدا ایسا نہین کہ کسی کو ضائع کرے - یہ اعتراض کہ ہمارے املاک تباہ ہو جاوینگے غلط ہے - آنحضرت کے زمانہ مین ابوبکر وغیرہ کے املاک ہی کیا تھے ایک ایک دو دو سو یا کچھ زیادہ روپیہ کسی کے پاس ہوگا - مگر اس کا اجر ان کو یہ ملا کہ خدا نے بادشاہ کر دیا اور قیصر و کسریٰ کے وارث ہو گئے - مگر خدا کی غیرت یہ نہین چاہتی کہ کچھ حصہ خدا کا ہو اور کچھ شیطان کا اور توحید کی حقیقت بھی یہی ہے کہ غیر از خدا کا کچھ بھی حصہ نہ ہو - توحید کا اختیار کرنا تو ایک مرنا ہے لیکن اصل مین یہ مرنا ہی زندہ ہونا ہے مومن جب توبہ کرتا ہے اور نفس کو پاک صاف کرتا ہے تو خوف ہوتا ہے کہ مین تو جہنم مین جا رہا ہون کیونکہ تکالیف کا سامنا ہوتا ہے مگر خدا تعالے اسے ہر طرح سے محفوظ رکھتا ہے - یہ موت مختلف طریق سے مومنون پر وارد ہوتی ہے - کسی کو لڑائی سے کسی کو کسی طرح سے جیسے ابراہیم علیہ السلام نے جنگ نہ کی تو آپ کو لڑکے کی قربانی کرنی پڑی - یہ بات قابل افسوس ہے کہ خدا پر امید رکھے - اور ایک اور بھی حصہ دار ہو قرآن مین بھی لکھا ہے کہ حصے سے خدا راضی نہین ہوتا بلکہ فرماتا ہے کہ حصہ داری سے جو حصہ انہون نے خدا کا کیا ہوتا ہے وہ بھی خدا انہی کا کر دیتا ہے - کیونکہ غیرت احدیت حصہ داری کو پسند نہین کرتی یہی وجہ ہے کہ انبیاء باوجود غریب یتیم اور بیکس اور بلا اسباب ہونے کے اور پھر بموجب قانون دنیا کے بے ہنر ہونیکے آگے سے آگے قدم بڑہاتے ہین اور یہ سب سے پہلا ثبوت خدا کی خدائی کا ہے اسی لیے انکے مخالف حیران ہو جاتے ہین کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھ جو شخص بڑا جاہل اور ان کے تقدس سے بے خبر ہوتا ہے وہ بھی کم از کم ان کی دانائی کا قائل ہوتا ہے - جیسے عیسائی لوگ آنحضرت کی پیشگوئیاں پوری ہوئی دیکھکر کہتے ہین کہ وہ بہت دانا آدمی تھا +

طاعون | طاعون کے علاج کی نسبت

فرمایا کہ بجز اس کے کہ توبہ ہو اور سب تجاویز جو اس کے علاج کے لئے سوچی جاوین خدا کے ساتھ مقابلہ ہے - کوئی تجویز ہونا کافی ہے جبتک خدا سے صلح نہ ہو +

---

۸ - جون ۱۹۰۳ء سے ۱۰ جون تک

کوئی ذکر قابل اطلاع ناظرین نہین ہے - حضرت اقدس ؑ بفضل خدا ہر ایک نماز مین شامل ہوتے رہے +

---

۱۱ و ۱۲ جون ۱۹۰۳ء

ان تاریخون مین حضرت اقدس ؑ کی طبیعت بفضل خدا تندرست رہی اور آپ برابر نماز پنجگانہ کو باجماعت مین شامل ہوتے رہے - جمعہ آپ نے مسجد خورد مین ادا کیا +

۱۱ - قبل از عشاء

فرمایا کہ درحقیقت خدا تعالے نے تنگی کسی بات مین نہین رکھی جو بندہ پابند ہوتا ہے +

فرمایا کہ دو شخص برابر نہین ہو سکتے - ایک وہ جو حقیقت پر پہونچتا ہے اور ایک وہ جو معرفت تک - جیسے رویت اور سماع برابر نہین ہو سکتے ویسے ہی یہ بھی برابر نہین ہے - جو عارف ہے اور نمونہ قدرت دیکھ چکا ہے اور ایک دوسرا جس کے پاس کوئی نظیر نہین کہ جسے پیش کر سکے صرف ظنی امور پاس ہین وہ کیسے برابر ہون +

ایک ہندو کا ذکر ہوا کہ وہ کہتا ہے کہ سب مذہب نجات یافتہ ہین اور آپ مسیح بھی سچے ہین وہ اپنے خیال کی تائید مین یہ شعر پیش کرتا ہے - ؎

ذات پات نہ پوچھے کو
جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہو

فرمایا یہ بات تو ٹھیک ہے کہ جو خدا کی عبادت اور اطاعت کرے وہی اسکا ہو سکتا ہے مگر اس بات کا تو پتہ ہونا چاہیئے کہ آیا خدا کو پوج رہا ہے یا شیطان کو کیا وہ کسی اور کا پجاری ہو کر خدا کا ہو سکتا ہے + اس لئے اول خدا کی صفات کا علم ہونا ضروری ہے +

۱۲ - قبل از عشاء

سوال - ایک صاحب نے سوال کیا کہ توریت مین حکم تھا کہ کوئی نفس بلا کسی نفس کے بدلہ قتل نہ کیا جاوے تو پھر خضر ؑ نے کیون اس جان کو قتل کیا اور موسے ؑ نے جو اُسپر سوال کیا تو اسے کیون خلاف ادب جانا گیا موسے ؑ نے توریت کے رو سے سوال کیا تھا +

جواب - فرمایا **من قتل نفس بغیر نفس** کے ساتھ آگے **او فساد فی الارض** بھی لکھا ہے فساد کا لفظ وسیع ہے جو شئے کسی زمانہ مین فساد کا موجب ہو سکتی ہے وہ آیندہ زمانہ مین قتل نفس کا ..... موجب بھی ہو سکتی ہے - حشرات الارض کو ہم دیکھتے ہین کہ سیکڑون ہزار دن روز مارے جاتے ہین اس لئے کہ وہ کسی کی ایذا کا موجب نہ ہون - چنانچہ لکھا ہے کہ قتل الموذی قبل الایذا تو ہر ایک موذی شئے کا قتل اُسکے ایذا کے دینے سے قبل جائز ہوتا ہے حالانکہ اس موذی نے ابھی کوئی قتل وغیرہ کیا نہین ہوتا - شریعت اور الہامی اور کشفی امور الگ الگ ہین اس لئے ان کو شریعت کے ظاہری الفاظ کے تابع نہ کرنا چاہیئے - وحی الہی کا معاملہ ہی اور ہوتا ہے - اس کی ایک دو نظیرین نہین بلکہ ہزارہا نظائر ہین بعض وقت ایک ملہم کو الہام کے رو سے ایسے احکام بتلائے جاتے ہین کہ شریعت کے رو سے ان کی بجا آوری درست نہین ہوتی مگر جسے بتلائے جاتے ہین اسے ان کا بجا لانا فرض ہوتا ہے اور عدم بجا آوری مین اسے موت نظر آتی ہے اور سخت گناہ ہوتا ہے حالانکہ شریعت اسے گناہ قرار ہی نہین دیتی - یہ تمام باتین من لدنا علما

کے تحت مین ہوتی ہین - ایک جاہل تو ان کو شریعت کے مخالف قرار دے گا اور اعتراض کرے گا مگر وہ اس کی بیوقوفی ہو گی وہ بھی اصل مین ایک شریعت ہی ہے جب سے دنیا چلی آئی ہے یہ دونون باتین ساتھ ساتھ چلی آتی ہین یعنے ایک تو ظاہر شریعت جو کہ دنیا کے امور کے واسطے ہوتی ہے اور ایک وہ امور جو کہ از روئے کشف والہام کے ایک مامور پر نازل ہوتے ہین اور اسے حکم ہوتا ہے کہ یہ کرو - بظاہر گو وہ شریعت کے مخالف ہو مگر اصل مین بالکل مخالف نہین ہوتا - مثلاً دیکھو لو کہ از روئے شریعت کے تو دیدہ دانستہ اپنی جان کو ہلاکت مین ڈالنا منع ہے ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکہ - مگر ایک شخص کو حکم ہوتا ہے کہ تو دریا مین جا اور چیر کر نکل جا تو کیا وہ اس کی نافرمانی کریگا بھلا بتلاؤ تو سہی کہ حضرت ابراہیم ع کا عمل کہ بیٹے کو ذبح کرنے لگ گئے تھے ص ع مگر وہ ایسا عمل تھا کہ ان کے قلب نے اسے قبول کر کے تعمیل کی پھر دیکھو موسے ع کی مان تو نبی بھی نہ تھی مگر اس نے خواب کے روسے موسے ع کو دریا مین ڈالدیا شریعت کب اجازت دیتی ہے کہ اس طرح ایک بچہ کو پانی مین پھینکدیا جاوے - بعض امور شریعت ورا الورا ۔۔۔۔ ہوتے ہین اور وہ اہل حق سمجھتے ہین جو کہ خاص نسبت خدا تعالےٰ سے رکھتے ہین اور وہی ان کو بجالاتے ہین ورنہ اس طرح تو خدا پر اعتراض ہوتا ہے کہ وہ لغو امور کا حکم کرتا ہے حالانکہ خدا کی ذات اس سے پاک ہے اسکا سر وہی جانتے ہین جو خدا سے خاص تعلق رکھتے ہین ایسے امور مین جلدبازی سے کام نہ لینا چاہیئے - خدا تعالےٰ نے یہ قصے اس لئے درج کئے ہین کہ انسان ادب سیکھے ایک مرید کا ادب اپنے مرشد کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اس پر اعتراض نہ کیا جاوے اور اسکے افعال واعمال پر اعتراض کرنے مین مستعجل نہ ہو جو علم خدا نے اسے (مرشد کو) دیا ہوتا ہے اسکے دینے خبر ہی نہین ہوتی ورنہ اس طرح کی مخالفت کرنے سے کہین سلب ایمان کی نوبت نہ آجاوے شریعت کا ایک رنگ ظاہر پر ہے اور ایک محبت الٰہیہ پر ہے کہ جنسے خدا کے خاص تعلق ہوتے ہین ان پر کشف ہوتے ہین ایسے امور ان سے صادر ہوتے ہین کہ لوگونکو اعتراض کا موقعہ ملتا ہے موسے ع پر اعتراض کیا کہ حبشن کیون کی آخر اس حرکت سے خدا کا غضب ان پر شروع ہوا اور جذام کے آثار نمودار ہوئے دوسرے گناہون مین تو عذاب دیر سے آتا ہے مگر ان مین فوراً شروع ہو جاتا ہے -

سایل نے عرض کی کہ موسے ع نے پھر کیون جرأت کی حالانکہ وہ نبی تھے +

فرمایا کہ اسی لئے تو یہ قصہ لکھا ہے کہ وہ نبی تھا اور تم تو امتی ہو تم کو تو اور بھی ڈر کر قدم رکھنا چاہیئے - یہہ اس طرح کے امور ہوتے ہین کہ ظاہری شریعت کو منسوخ کر دیتے ہین - مولانا روم نے ایسی ہی ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک طبیب نے ایک کنیز کو ایسے طریق سے ہلاک کر دیا کہ پتہ نہ لگا ۔۔۔۔۔۔ مسہل وغیرہ ایسی ادویہ دیتا رہا کہ وہ کمزور ہو ہو کر مرگئی تو پھر اس پر لکھا ہے کہ اسپر قتل کا جرم نہ ہو گا کیونکہ وہ تو مامور تھا - اس نے اپنے نفس سے اسے قتل نہین کیا بلکہ امر سے کیا اسی طرح ملک الموت جو خدا جانے کسقدر جانین روز ہلاک کرتا ہے کیا اسپر مقدمہ ہو سکتا ہے وہ تو مامور ہے اسی طرح ابدال بھی ملائکہ کے رنگ مین ہوتے ہین خدا ان سے کئی خدمات لیتا ہے - پیمانہ شریعت سے ہر ایک امر کو ناپنا غلطی ہوتی ہے +

بقیہ کارروائی افتتاحی جلسہ

تعلیم الاسلام کالج قادیان متعلقہ

مورخہ ۲۸ - مئی ۱۹۰۳ء

تقریر دلپذیر حضرت حکیم نورالدین صاحب

سلمہ الرحمٰن

پیشتر اس کے کہ ہم یہ تقریر درج کرین اول یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ تعلیم الاسلام کالج اور بورڈنگ کے درمیان جو میدان ہے اس مین اس جلسہ کا انتظام ہوا تھا شمالی جانب ایک چبوترہ بنا کر اسپر اراکین مدرسہ و دیگر معزز احباب کیخاطر کرسیان رکھی گئی تھین جنوبی جانب اس چبوترہ کے ایک بڑی میز تھی جس پر دہنی طرف قرآن کریم اور بائین طرف کرۂ ارض رکھا ہوا تھا - میدان کی دھوپ سے حفاظت کے واسطے ایک سائبان لگایا گیا تھا - اور میز کے بالمقابل ایک لمبا ستون تھا + اس نظارہ کو ذہن مین جما کر آپ اس ذیل کی تقریر کو مطالعہ فرمادین +

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ +

امابعد ہم تو ہر روز تم کو وعظ سناتے ہین اور سارا دن اسی مین صرف ہو جاتا ہے - قرآن شریف کا وعظ بھی خدا کے فضل سے مستقل طور پر جاری ہے - مگر اسوقت خصوصیت سے مجھے ارشاد ملا ہے کہ کچھ سناؤن تمہید کی ضرورت نہین ہے اسوقت یہ نظارہ سامنے موجود ہے - ایک طرف قرآن شریف اور دوسری طرف کرۂ ارض پڑا ہوا ہے پھر اوپر سائبان ہے - اور ایک طرف وہ لمبی لکڑی ہے - یہی مضمون کافی ہے - انسان کو خدا نے بنایا ہے اور اسکے اندر اس قسم کی اشیاء رکھی ہین کہ اگر ان سب کا نشو ونما نہ ہو تو پھر وہ انسان انسان نہین رہتا ایک ذلیل مخلوق ہو جاتا ہے - لیکن اگر ان خدا کی عطا کردہ قوتون کا عمدہ نشو ونما ہو تو وہی انسان خدا کا مقرب بن سکتا ہے اور اسکے یہی ذرائع ہین جو تمہارے سامنے ہین (قرآن کیطرف اشارہ کر کے) یہ پاک کتاب جب نازل ہوئی اسوقت ساری دنیا مین اندھیر تھا - عرب خصوصیت سے ایسی حالت مین تھا کہ کل دنیا کا روبراست ہو جانا آسان مگر اس کا سدھرنا مشکل سمجھا جاتا تھا - یرمیا نبی کے نوحہ مین یہ ایک فقرہ موجود ہے جس مین وہ اپنی قوم کو نصیحت کرتا ہے کہ تم نے سچے خدا کو چھوڑ دیا - دیکھو تمہارے پاس عرب موجود ہین وہ جھوٹے خداؤن کو نہین چھوڑ سکتے لیکن یہ ایک کتاب ہے جس نے ان عربون کو ایسا بنایا اور وہ عزت دی کہ وہ دنیا کے ہادی مصلح - نور - اور ہدایت بن گئے اسکا ذریعہ صرف قرآن کریم ہی تھا جو ان کے واسطے شفا - نور - اور رحمت ہوا +

قرآن کریم کا داہنی جانب ہونا تمہارے لیے خوش قسمتی کی فال ہے اور یہ وہی کتاب ہے جو کہ داہنی جانب ہونی چاہیئے اس سے یہ تفاول ہے کہ تمہارے داہنے ہاتھ مین ہو (کرۂ ارض کیطرف اشارہ کر کے) دوسری طرف یہ ہے جسپر زندگی چل رہی ہے - کتاب اللہ مین بھی اس کی ترتیب اسی طرح سے ہے کہ اول آسمان کا ذکر ہے تو پھر زمین کا موجودہ ضرورت کے لحاظ سے تمکو اس قرب الٰہی کے حاصل کرنے کی ضرورت ہے - جس سے عرب کی نابود ہستی بود ہو کر نظر آئی وہ ذریعہ قرآن کریم ہے کہ جس سے اس کرہ پر ان کو حکمرانی حاصل ہوئی تھی - اسوقت اسکے بڑے حصہ ایشیا اور افریقہ اور یورپ ہی تھے جنکو مخلوق جانتی تھی اور اس قرآن کی بدولت ان معلوم حصص پر ان کی حکمرانی ہوئی مگر اس کے

ساتھ ہی اصل جڑ فضل الٰہی کا سائبان بھی ان پر تھا- ورنہ قرآن تو وہی موجود ہے اور اسوقت اہل اسلام کی تعداد بھی اُس وقت سے اضعاف مضاعفہ ہے - آنحضرت صلعم کے زمانہ میں پڑھے لکھوں کی تعداد ۱۳۵ سے زیادہ ہرگز نہ تھی - خطرناک قوم کے مقابلہ پر سخت جنگ کیحالت مین ۳۱۳ سے زیادہ سپاہی نہ تھے - غزوہ خندق مین ۶۰۰ تھے اب باوجود اس کے کہ اسوقت سے بہت بہت زیادہ تعداد موجود ہے مگر وہ بات نہین ہے نہ وہ عزت نہ آبرو نہ اندرونی خوشی نہ بیرونی تو اس بات کی جڑ یہ ہی کہ اوس زمانہ مین جسوقت فرمان نازل ہوا اس کی قدر کی گئی اسکو دستور العمل بنایا گیا نتیجہ یہ ہوا کہ اہل عرب جو اول کچھہ نہ تھے پھر سب کچھ بن گئے - قرآن شریف کے ابتدائی الفاظ مین لکھا ہے - ذالک الکتاب لاریب فیہ نبی کریم صلعم نے اس کتاب کا ادب اس طرح سے کیا کہ آپ کے زمانہ مین سوائے قرآن کے اور کوئی کتاب نہ لکھی گئی اسوقت بھی خوش قسمتی سے وہی کتاب موجود ہے اگر کوئی اور بھی اسوقت کی لکھی ہوئی ہوتی تو پھر یہ جوش نہ ہوتا یا خدا اور کوئی راہ کھولدیتا - غرضیکہ اس کتاب کی عزت سے فضل الٰہی کا وہ سایۂ قایم ہوا - جیسے اسوقت تم لوگ آسائش سے بیٹھے ہو سائبان میسر ہی - دھوپ کی تپش سے محفوظ ہو - اس طرح وہ لوگ جو کہ جنگلوں مین اور دور دراز بلاد مین رہتے تھے وہ اسکے ذریعہ سے امن کی زندگی بسر کرنے لگے +

تمام ترقیون - عزت - اور حقیقی خوشی کی جڑ یہ کتاب ہے اور اسی کے ذریعہ سے ہم اس (کرۂ ارض) پر حکمرانی کرتے ہین اور اسی کے ذریعہ سے فضل الٰہی کا سایۂ ہمپر پڑ سکتا ہے یہ نہ خیال کرو کہ ایرانی سلطنت ایسی راحت مین ہے ہرگز نہین - جس قدر وہ اس کتاب سے دور ہے اسی قدر اس مین گند ہی - مگر تم کو ان باتون کا علم نہین ہے - بڑے بڑے لائق - چالاک اور پھرتی سے بات کرنیوالون کے ساتھہ ناچیز کی حالت مین میرا مقابلہ ہوا ہے مگر اس قرآن کے ہتیار سے جب مین نے انسے بات کی ہے تو ان کے چہرون پر ہوائیان اڑنے لگ گئین ایک انسان جو کہ بیماریون مین مبتلا ہو بظاہر تم اسے خندہ اور خوش دیکھ سکتے ہو مگر اندر سے دکھہ اسے ملامت کا نشانہ بنا رہے ہین یاد رکھو خوشی کا چشمہ قلب پھر عقل پھر حواس ہین اس کے بعد جسم مین خوشی ہوتی ہی مگر جو لوگ غمون مین مبتلا ہون ان کو حقیقی خوشی نہیں ہوا کرتی +

مین تم لو ایک بچہ کا قصہ سناتا ہون کیونکہ تم بھی بچے ہو مگر وہ عمر مین تم سب سے چھوٹا تھا اسکا نام یوسف ؑ ہے جسکو بھائیون نے اسکے باپ سے مانگا اور چاہا کہ اسے باپ سے الگ کر دین اور جنگل مین جا کر ایک کنوئین مین اتار دیا اب تم سمجھہ سکتے ہو کہ اسکی کیا عمر تھی اگرچہ وہ چھوٹا تھا اور ناواقف تھا مگر پھر بھی بچون کی طرح باپ سے الگ ہونے اور نکالے جانے کا اسے علم تھا اور یہ جانتا تھا کہ اس سے دکھہ ملتا ہی ذرا سوچو تو جب ایک بچہ کو اس کی مان سے الگ کیا جاتا ہے تو بچہ کا کیا حال ہوتا ہے پھر بچہ ہوتے کے نام سے دب جاتے ہین سہم جاتے ہین اور اسکو وہ تاریک کنوان دکہایا گیا جس مین اسے اتارا گیا نہ اسوقت کوئی یار اور نہ آشنا نہ مان اور نہ باپ اگر ہوتے بھی تو اسے وہ بات نہ تبلا سکتے جو خدا نے بتائی اور ان کو کیا علم تھا کہ اسکا انجام کیا ہوگا - مگر خدا کا سایۂ اسپر تھا اور خدا نے اسے بتلایا - لتنبئنہم بامرہم ہذا وہم لایشعرون - کہ اے یوسف ؑ دیکھ تجھے باپ سے الگ کیا تیری زمین سے تجھے الگ کیا اور اندھیرے کنوئین مین ڈالا مگر مین تیرے ساتھہ ہونگا اور اس علیحدگی کی تعبیر کو تو بھائیونکے سامنے بیان کریگا اور ان کو اس بات کا شعور نہین ہے - دیکھلو یہ باتین باپ نہین کر سکتا نہ وعدہ دے سکتا ہے کہ یون ہوگا - باجاہ و جلال کیوقت تک یہ تندرستی بھی ہوگی - ایک باپ بچے سے پیار تو کر سکتا ہے مگر وہ اسکے آیندہ کیحالت کا کیا اندازہ لگا سکتا ہے ان باتون کو جمع کر کے دیکھو - اگر کوئی انسان تسلی دیتا تو بچہ کو پیار کرتا گلے مین ہاتھہ ڈالتا اور اسے کہتا کہ ہم تجھے دلونگے مگر خدا کی ذات کیا رحیم ہے وہ فرماتا ہی - لتنبئنہم بامرہم ہذا ہم وہ عروج دینگے کہ تو ان احمقونکو اطلاع دیگا یہ حقیقت ہے اس سایۂ کی جسے مین چاہتا ہون تمہیں ہو - **علوم کی تحصیل آسان ہے مگر خدا کے فضل کے نیچے اسے تحصیل کرنا یہ مشکل ہے** - کالج کی اصل غرض یہی ہے کہ دینی اور دنیوی تربیت ہو مگر اول فضل کا سایۂ ہو - پھر کتاب پھر دستور العمل ہو اسکے بعد دیکھو کہ کیا کامیابی ہوتی ہے - فضل الٰہی کے لئے پہلی بشارت پیارے عبد الکریم نے دی ہے وہ کیا ہے **حضرت صاحب** کی دعائین ہین مین ان دعاؤنکو کیا سمجھتا ہون یہ بہت بڑی بات ہے اور یقیناً تمہارے ادراک سے بالاتر ہوگی مگر مین کچھ تبلاتا ہون +

مخالفتوںسے انسان ناکامیاب ہوتا ہے - گھبراتا ہے - ایک لڑکا ماسٹر کی مخالفت کرے تو اسے مدرسہ چھوڑنا پڑتا ہے - جسقدر مہتمم مدرسہ کے ہین اگر وہ سب مخالفت مین آ دین تو زندگی بسر کرنی مشکل ہو اگرچہ افسر بھی لڑکونکے محتاج ہین مگر ایک ذرا سے نکتہ سے اسے بورڈنگ مین رہنا مشکل ہو جاتا ہے - اب اسپر اندازہ کرو کہ ایک کی مخالفت انسان کو کیسے مشکلات مین ڈالتی ہے لیکن ہمارے امام کی ساری برادری مخالف ہے رات دن یہی تاک ہے کہ اسے دکھہ پہونچے پھر گاؤن والے مخالف حالانکہ ان کو نفع پہونچتا ہے - مین نے ایک شریر سے پوچھا کہ اب مرزا صاحب کی طفیل تمہاری کتنی آمدنی ہو گئی ہے تو کہا کہ بتیس روپیہ ماہوار زیادہ ملتے ہین - علے ہذا القیاس ان گدھے والون اور مزدورون سب سے دریافت کرو تو یقین ہوگا کہ انکے واسطے ہمارا یہان رہنا کیسا بابرکت ہے مگر ان سب کے دلون مین ایک آگ بھی ہماری طرف سے ہے باوجود ہم سے متمتع ہونے کے پھر بھی ان کے اندر ایک کیکپی ہی کہ یہ یہان کیون آ گئے - ابھی ایک مینار بن رہا ہے اگر کوئی میرے جیسا خلیق ہوتا تو راستہ کو توڑ کر مینار ایک کونے مین بناتا مگر اس مجسم رحم انسان (مرزا غلام احمد) نے اسے مسجد کے اندر بنایا کہ لوگونکو تکلیف نہ ہو ان لوگونکو غیرت نہین آتی کہ کیا ان دور دراز سے آنے والون کی عقل ماری گئی ہے کہ دوڑے چلے آرہے ہین یہ کہان کے فلاسفر ہوئے جو ایسی بات کرتے ہین کیا ان کے تجارب ہم سے زیادہ ہین یا معلومات مین ہم سے بڑھکر ہین شرم کے مارے کچھ جواب تو نہین دے سکتے یہ کہتے ہین کہ ان لوگون کی مت ماری گئی ہے کہ روپیہ اپنا کھاتے ہین اور یہان رہتے ہین یہ حال تو گاؤن کی مخالفت کا ہے - پھر سب مولوی مخالف گدی نشین مخالف - شیعہ مخالف - سنی مخالف - آریہ مخالف - مشنری مخالف - دہریون کا کوئی مذہب نہین ہوتا مگر وہ بھی مخالف اور نہایت خطرناک دشمن اس سلسلہ کے ہین ان تمام مشکلات کے مقابلہ مین دیکھو وہ (حضرت مرزا صاحب) کیسے کامیاب ہے کیا تمہارا دل نہین چاہتا کہ تم اسطرح کامیاب ہو یہان ہمارا رہنا تمہارا رہنا سب اسی کے نظارہ ہین کہ باوجود اسقدر مخالفت کے پھر پروانہ وار اسپر گرتے ہین - اس کا باعث یہی ہے کہ وہ کتاب اللہ کا سچا حامی ہے اور رات دن دعا مین لگا ہوا ہے - اُس لڑکے سے بڑھکر کوئی خوش قسمت نہین ہی جسکے لئے یہ دعائین ہون - مگر ان باتونکو وہی سمجھتا ہے جس کی آنکھ بینا اور کان شنوا ہو +

(باقی وارد)

درس قرآن شریف

جزو ۵ - رکوع ۸

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۱ صفحہ ۱۶۵

آنحضرت صلعم کا لشکر محدود تھا اور عرب بے شمار مقابلہ پر تھے - اب بھی اس کی نظیر موجود ہے کہ حضرت مرزا صاحب اکیلے اور انکے مقابلہ پر بڑے بڑے ادیب شاعر اور عالم موجود ہین اور کوئی مقابلہ پر عربی کی کتاب نہین لکھ سکتا - پھر ایک بات یہ بھی بڑے مزے کی تھی کہ جب کوئی دشمن مقابلہ کے لئے جاتا اس کے بعد ہی جلد اسلام قبول کر لیتا اور وہ فوراً فوج کا سپہ سالار بنا دیا جاتا غرضیکہ نصرت اور تائید کے جو وعدے اللہ تعالےٰ کے آنحضرت اور مومنون کے ساتھ تھے ان مین بھی کوئی تخلف نہین ہوا اور یہ سب باتین قرآن کے منجانب اللہ ہونے پر دلالت کرتی ہین +

رد شیعہ | اس آیت سے بھی شیعونکے خیالات کی تردید ہوتی ہے - قرآن شریف تو فرماتا ہے کہ ہم نے سب مومنون کو بھائی بھائی بنا دیا - اور ان کے دلون مین کوئی کینہ اور حسد وغیرہ نہین ہے - پس اگر حضرت عمرؓ اور علیؓ مین اخلاص اتفاق اور باہمی محبت نہ تھی تو پھر تو قرآن کے خلاف ہوا مگر ان کا یہ خیال غلط ہے دیکھو حضرت عمرؓ جب شام کو تشریف لیگئے تو حضرت علیؓ کو اپنا خلیفہ کر گئے بقول شیعہ اگر علیؓ حضرت عمرؓ کو حق بجانب نہ جانتے تھے تو اب تو عنان حکومت ان کے ہاتھ مین تھی اپنا پورا تصرف کر لیتے لیکن ہم یہ تو نہین کہتے کہ وہ اتنی جرات کہان سے لاتے چونکہ وہ سب آپس مین بھائی بنا دئے گئے تھے اسلئے کوئی فساد کی بات نہ ہوئی اور نہ ان مین سے کسی کے دل مین دغا تھی غرضیکہ قرآن پر عمل درآمد کرنے والون مین بھی اختلاف نہین ہوا کرتا +

واذا جاءہم امر من الامن او الخوف اذاعوا بہ ولو ردوہ الی الرسول والی اولی الامر منہم لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ لاتبعتم الشیطن الا قلیلا -

اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات امن کی یا خوف کی اس کو پھیلا دیتے ہین اور اچھا ہوتا اگر لے جاتے اس کو رسول کے پاس یا اپنے مین سے ان لوگونکے پاس جو بات سے بات نکالتے ہین اور اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو تم سب شیطان کے مطیع ہو جاتے -

الا قلیلا - یہ محاورہ عرب ہے اس کے معنے ہوا کرتے ہین سب کے سب یعنے جسقدر رہون +

فقاتل فی سبیل اللہ لا تکلف الا نفسک وحرض المومنین عسے اللہ ان یکف باس الذین کفروا واللہ اشد باسا واشد تنکیلا +

من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منہا - ومن یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ کفل منہا وکان اللہ علے کل شیئ مقیتا +

واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منہا او ردوہا ان اللہ کان علے کل شیئ حسیبا +

پس مقابلہ کرو اللہ کی راہ مین - نہین تکلیف دیجاتی مگر تیری جان کو اور مومنون کو ترغیب دے - قریب ہے اللہ روکدے کافرون کی جنگ - اللہ جنگ کرنے مین بہت سخت ہے اور وہ تکلیف ڈالکر سیدھا کر دیتا ہے -

جو نیک بات کی سفارش کرے اسکے اجر مین اس کو بھی حصہ ملیگا اور جو بری بات کی سفارش کرے اسکے وبال مین وہ بھی شریک ہوگا اور اللہ ہر شئے پر ضابط ہے -

جب تم کو کوئی دعا دے تو تم اسکے جواب مین اس سے بہتر دعا دو یا کم از کم اتنی ہی دو - اللہ تعالےٰ ہر ایک چیز کا حساب لینے والا ہے +

اللہ لا الہ الا ہو لیجمعنکم الے یوم القیامۃ لا ریب فیہا ومن اصدق من اللہ حدیثا

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہین ضرور ضرور وہ تم سب کو قیامت کے دن مین جمع کریگا اور اللہ سے بڑھکر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے +

یہ بات انسان کی فطرت مین ہے کہ دوسرونکے سامنے ذلیل ہونا پسند نہین کرتا - چاہتا ہے کہ گھر مین شہر مین - ملک مین جہان ہو ہر جگہ اس کی عزت ہو اور کسی قسم کی ذلت اسے نہ پہنچے اس کے اس ص[1]

اصلاح مستورات

اسماءؓ

سلسلہ کے لئے دیکھو البدر نمبر ۲۱ صفحہ ۱۶۵

اسماءؓ نے فرمایا اے بیٹا مجھے امید ہے کہ میرا صبر تیرے حق مین صبر جمیل ہوگا اگر تو میرے سامنے ہلاک ہوا تو میرے اجر کا باعث ہوگا اور اگر غالب ہوا تو مجھے مسرت ہوگی - اب بسم اللہ آگے بڑھو اور مآل کار دیکھو" اس کے بعد ابن زبیر نے ان سے دعائے خیر کی التجا کی اور پھر زرہ پہن کے رخصت ہونے آئے (آپ اسوقت نابینا تھین - جب رخصت کرنے کے لئے آپ نے عبد اللہ کو گلے ملایا تو ہاتھ نے زرہ کو محسوس کیا آپ نے فرمایا اے عبد اللہ جو لوگ شہادت کے مشتاق ہوتے ہین وہ زرہ جوشن کو بالائے طاق رکھدیتے ہین حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ مین نے محض آپ کے اطمینان کے لئے پہنی ہے - آپ نے فرمایا زرہ سے مجھے اطمینان نہ ہوگا - دامن کمر سے باندھو اور حملہ کرو آپ نے ایسا ہی کیا اور رجز پڑھتے ہوئے ایسے لڑے ایسے لڑے کہ شہید ہو گئے - حضرت عبد اللہ کی شہادت کے بعد حجاج نے کئی مرتبہ آپ کو بلایا لیکن آپ تشریف نہ لیگئین تیسری دفعہ جب آپ سے حجاج کی ملاقات ہوئی تو اس نے پوچھا کہ عبد اللہ پر جو مین نے مصیبت ڈالی اس مین آپ نے مجھے کیسا پایا - آپ نے فرمایا کہ اے حجاج تو نے میرے بیٹے کی دنیا خراب کی اور اپنی آخرت خراب کی - مین نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ ثقیف (حجاج کے قبیلہ کا نام ہے) ایک دروغگو اور غارت گر پیدا ہوگا +

حضرت اسماءؓ اس واقعہ جانکاہ کے بعد بہت دن زندہ نہ رہین انہون نے ۷۳ھ مین ۱۰۰ برس کی عمر مین انتقال فرمایا +

اسلام مین عورتونکی حالت | ایک جرمن پروفیسر نے ان یورپین مصنفونکو تاریخی شہادتونکی بنا پر معقول جواب دیا ہے جو اسلام پر عورتونکو سخت حقیر سمجھنے کے متعلق الزام لگاتے ہین اس نے کئی عالم و فاضل اور عابد و زاہد اور شجاع اور دلیر مسلمان عورتون کا ذکر کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ جو منزلت اسلام نے عورتونکو ہر لحاظ سے دی ہے وہ بلا شبہ قابل رشک ہے - انشاء اللہ وہ مضمون عنقریب البدر کے کالمون مین درج کیا جاوے گا +

[1] ہ فطری تقاضا رکو پیش کرکے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ قیامت کے دن تم سب کو ہم جمع کرینگے - جہان آدم سے لیکر قیامت تک کی ساری کی ساری مخلوق موجود ... دراز کرے +

البدر

ڈاکٹر حکیم نور محمد صاحب - مالک کارخانہ ہمدم صحت لاہور نے منشی احمد الدین صاحب اپیل نویس گوجرانوالہ کی ضروری عرضداشت دربارہ توسیع اشاعت البدر مندرجہ صفحہ ۱۵۵ پڑھکر اس کے شکریہ مین ایک خریدار البدر کو اور ایک الحکم کو دیتے ہین یہ خریدار تو البدر کو اس مضمون کے شکریہ مین دیا گیا ہے مگر امید ہے کہ منشی صاحب کی درخواست کے مطابق ڈاکٹر صاحب اور دیگر احباب اول تو دس دس پانچ پانچ نہین تو دو دو اور کم از کم ایک ایک خریدار ضرور البدر کو پیشگی قیمت ادا کرنے والے دیوین گے +

منشی احمد دین صاحب کی یہ عرضداشت اپنے اندر ایک سر بھی رکھتی ہے اور وہ یہ ہے کہ منشی صاحب اپنی وسیع حوصلگی سے وعدہ فرما چکے ہین کہ کم از کم پانصد خریدار البدر کو دین یہ وعدہ ابتدائے دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء مین ہوا اور الحمد للہ کہ منشی صاحب بذات خود بھی اسے عملی طور پر نباہنے مین ساعی رہے ہین اور اب اسی کے ایفا کرنے مین زیادہ سہولت اور دیگر احمدی احباب کو مستحق ثواب کرنے کی غرض سے یہ عرضداشت لکھدی ہے کہ تاکہ وہ موعود نمبر پورا کر دیا جاوے امید ہو کہ ہمارے بھائی منشی صاحب کی اعانت فرمانے مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نکرینگے اور ان کو اس امر کا پاس ہوگا کہ ہمارے بھائی احمد دین کی قلم سے جو اقرار نکل چکا ہے وہ ضرور ایفا ہو جاوے اور اسی طرح کی پاسداری قومی یکدلی ہمدردی اور اخوت پر ایک بین ثبوت ہے - ساتھ ہی اپنے احباب کی توجہ مین اسطرف بھی دلانا چاہتا ہون کہ جیسے وہ البدر کی اشاعت مین ساعی ہون ویسے اس سلسلہ کی دیگر اخبارات اور رسائل وغیرہ کی اشاعت کو بھی ملحوظ رکھین مثلاً رسالہ ریویو آف ریلیجنز کہ جو امریکہ یورپ افریقہ وغیرہ تمام دنیا مین ایک صف شکن آلہ اپنی کارگذاری سے ثابت ہو رہا ہے اور عیسویت کے بت کو پاش پاش کر رہا ہے اس کی اشاعت مین کوشش کرنا بھی ایک بڑا فرض منصبی احمدی جماعت کا ہے +

ہر ایک احمدی ممبر کا فرض ہے کہ اپنی ذاتی ضروریات اور دیگر خویش و اقارب کے حقوق کی ادائیگی پھر لنگر خانہ - مدرسہ - یتیم خانہ وغیرہ کے ضروریات کو مد نظر رکھتا ہوا ان اخبارون کو رسالون کی اشاعت اور خریداری مین ضرور حصہ لیوے کیونکہ یہ بھی ایک پہلو سے احمدی مشن کے تبلیغی حصہ کی خدمت کو پورا کر رہے ہین اور ہر ایک شخص اپنے حسب حال خواہ سارے اخبار اور رسائل خواہ رسالہ خواہ اخبار ضرور خریدے +

خریدارون کو ضروری اطلاع

اکثر خط اس مضمون کے آتے ہین کہ اگر کوئی نیا اشتہار وغیرہ ہو تو اسے اخبار کے ساتھ روانہ کر دو - ایسے اصحاب کو واضح ہو کہ جب تک کسی اشتہار پر ضمیمہ البدر نہ چھپا ہوا ہو تب تک اخبار کے ہمراہ روانہ کرنا ڈاک خانہ کے قانون کے خلاف ورزی ہے - اسی طرح کسی کتاب یا دوسرے پیکٹ مین خط ڈالکر روانہ کرنا بھی خلاف قانون ہے اس سے احتراز چاہیئے +

طبی نوٹ

ہیضہ

آج کل اکثر جگہ ہیضہ کی شکایت سنی جاتی ہے اس لئے ہم حضرت حکیم الامت حکیم نورالدین صاحب کے مجربات جو اس مرض کی نسبت ہین درج اخبار کرتے ہین -

(۱) سلفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو کمزور کر کے متواتر ۲۰ - ۳۰ بوند پلانا +

(۲) شکم پر مسٹرڈ (رائی) پلاسٹر اتنی دیر رکھنا کہ شکم سرخ ہو جاوے -

(۳) اگر پیشاب بند ہو تو گرم پلٹس کی ٹکور گردہ پر کرو اور رائی کا پلسٹر رکھو +

(۴) برف بہت کھلاؤ جسقدر مریض کھا سکے ایک دفعہ خود حکیم صاحب اس مرض مین مبتلا ہوئے تو یہی علاج کیا -

(۵) ایک شخص کو جنگل مین ہیضہ ہوا تو اپنے یہ نسخہ دیا جس سے وہ شفایاب ہوا +

تخم مرچ سرخ - ہینگ - افیون - کافور

(۶) ایک گاؤن مین ہیضہ تھا - تو ذیل کے علاج سے ہزارون کی جان بچی -

گل آک (مدار) ناشگفتہ - سہاگہ کھیل شدہ - نمک سیاہ .... ۱۲ ماشہ - ۵ ماشہ ۵ ماشہ

لونگ ۵ ماشہ مرچ سیاہ - ۵ ماشہ - گولی بقدر دو سرخ نیم کی چھال کے جوشاندہ کے ساتھ گھنٹہ گھنٹہ بعد دی گئی -

(۷) لہسن کوٹ کر ہاتھ پاؤن کے ناخن پر لیپ کرنا -

(۸) مکی کے تکے کے اندر کی سفیدی لیکر مرچ سیاہ دوگنا ملاکر حب بقدر دو سرخ بناکر کھلانا -

+ (۹) [illegible] +

ہیضہ سے حفاظت

(۱) ان ایام مین پیٹ بھر کر کھانا نہ کھانا چاہئے -

(۲) خالی پیٹ دھوپ مین پھرنے سے بچنا چاہیئے -

(۳) کپڑے صاف اور غسل وغیرہ کرنا چاہئے

(۴) اجوائن - کالی مرچ - صبح اور دوپہر کو گھوٹکر ذرا سا پانی ملاکر پینا چاہیئے +

(۵) پیاز اور مشک کو سونگھتے رہنا چاہیئے +

(۶) حتی الوسع پینے کا پانی سخت گرم اور پھر ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پینا چاہیئے +

(۷) سبز پودینہ کی چٹنی اور ترشی کا گاہے گاہے استعمال -

(۸) گھرون کو صاف رکھنا گندھک و گوگل کی دھونی دینا بھی مفید ہے + (نیر آصفی)

صیانتہ الناس + اندنون مین مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے ایک خط بنام مولانا مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی روانہ کیا تھا اسکا جواب مولوی صاحب نے ایک رسالہ کی شکل مین دیا ہے اور الگ طبع کرایا ہے جو کہ دفتر البدر کی احمدیہ بک ایجنسی سے بقیمت ایک آنہ (۱) ملسکتا ہے ہر ایک مقام کی احمدی جماعت کو چاہیئے کہ اسکی متعدد کاپیان خرید لیوین +

نظم

میر ناصر نواب صاحب دہلوی ثم القادیانی

ضمیمہ دعوۃ الحق

آج اک نظم میرے ہاتھ آئی — جس کا ناظم ہے اک میرا بھائی
ہے رسول خدا کا وہ شیدا — درد ہے اس کی نظم سے پیدا
آنسو آتے ہین اس کو سن کے نکل — لوٹ جاتا ہے بس دل بیکل
صدق سے اپنا حال لکھا ہے — دل کا رنج و ملال لکھا ہے
عاجزی بے کسی کا ہے اظہار — ہے رسول خدا سے ہانک پکار
پچھلی کرتوت پر ندامت ہے — اک عجیب نقشۂ مصیبت ہے
درد انگیز التجائین ہین تو — حق کے محبوب سے دعائین ہین
عجز ہے سوز و بیقراری ہے — آہ و زاری ہے شرمساری ہے
خوف کی اور رجا کی ہے تصویر — جس سے ہوتی ہے دل مین اک تاثیر
تیر و نشتر سے کم نہین ہے بیان — کھو لکر دل کیا ہے آہ و فغان
حق سے ہوتین یہ سب عائین اگر — میرے نزدیک تھا بہت بہتر
کہ علیم و خبیر ہے وہ ذات تو — بیکسون کی نصیر ہے وہ ذات
رگ جان سے قریب تر ہے وہ — اپنے بندون سے با خبر ہے وہ
ہر گھڑی وہ دعائین سنتا ہے — عاجزون کی نگائین سنتا ہے
اور وہ قادر ہے بخش دینے پر — حکم ہے اس کا سب سے بالا تر
ہے جواد و کریم وہ مولا تو — ہے غفور الرحیم وہ یکتا تو
ہے وہ رحمٰن ہیوض دیتا — کون ہے اس سے جو نہین لیتا
کارخانہ ہے اس کا بے پایان — عقل انسان جس مین ہے حیران
اس سے مانگو کہ کل مرادین پاؤ — روبرو اس کے ہاتھ تم پھیلاؤ
درد اور سوز سے سوال کرو — اس سے رو رو کے عرض حال کرو
اس کے در پر لگائے جو دھونی — مرتشی ہو وہ یا کہ ہو خونی تو
خواہ زانی ہو یا شرابی ہو — بدعتی ہو وہ یا وہابی ہو تو
سود خوار ہو جس مین ہو گذاری عمر — گو منافق رہا ہو ساری عمر
واعظ بے عمل رہا ہو گو تو — بد زبان ہو وہ یا کہ ہو بد خو
کرے تو بہ کہ ہے خدا تواب — اس سے مانگے کہ ہے بڑا وہاب
اس سے مانگو مراد پاؤ گے — ہاتھ خالی نہ واسنے آؤ گے
ہان طریق دعا کرو حاصل — کہ پذیرائی کے وہ ہو قابل
حق نے بھیجا ہے ہم مین اک نذیر — اس سے تم مل کے پوچھ لو تدبیر
چاہتے ہو اگر خدا کی رضا — ہے محبت کا اس کے گر دعوا
اس کے محبوب سے ملو آکر — جان پر اپنی رحم فرما کر
سیدھے پنجاب کو چلے آؤ — نہ کسی اور سمت تم جاؤ
قادیان اس کے مقام کا ہے نام — تم بھی آکر کرو کچھ اس مین قیام
اس کی خدمت مین چند روز رہو — پھر سے یان بصدق و سوز رہو
ہے رسول خدا کا یہ نائب — ہاتھ پر اس کے آکے ہو تائب
کل حجابون کو تم اٹھا کر آؤ تو — اپنی شیخی کو تم مٹا کر آؤ تو

آؤ لیکن ادب سے آؤ تم — تاکہ یہان آکے فیض پاؤ تم
شک اگر ہو تو تم کرو تحقیق — بعد تحقیق کے کرو تصدیق
یونہی تقلید سے نہ مانو تم — بات میری ہنسی نہ جانو تم
یان تسلی تمہاری ہوگی ضرور — ہے اندھیرا وہان یہان ہے نور
نور حاصل کرو یہان آکر — کچھ نہ پاؤ گے تم کہین جاکر
فضل حق آج قادیان پر ہے — اور فضیلت اسے جہان پر ہے
یان سراج منیر روشن ہے — جس سے ہوتا ضمیر روشن ہے
ہم مین نازل ہوا مسیح زمان — ہم مین اترا ہے مہدی دوران
یہی عیسے ہے اور یہی مہدی — جو حقیقت ہے ہم نے وہ کہدی
جس کو باور نہ ہووے آدیکھے — جھوٹ سچ کو وہ آزما دیکھے
بھولے بھٹکون کا ہے یہی رہبر — بازو ٹوٹون کا ہے یہی شہپر
بگڑے بگڑون کو یہ بناتا ہے — طالب حق کو حق دکھاتا ہے
دین کے آئینہ کی جلا ہے یہ — حق کی جانب سے حق نما ہے یہ
دین مین اس نے جان ڈالی ہے — کفر کی اس نے جان نکالی ہے
دشمن دین اس سے ہین نالان — اس کے حملون سے کفر ہے گریان
اس نے شیطان کو کیا ناکام — اس کے دم سے ہے شوکت اسلام
ہے رسول خدا کا یہ حامی — ان کے عشاق مین ہے یہ نامی
اس کو نصرت خدا سے آتی ہے — اس کے اعدا کو وہ مٹاتی ہے
ہین ملائک معین کار اس کے — وہی کرتے ہین کار و بار اس کے
وہی اعدا کو اس کے مارتے ہین — کام اس کے وہی سنوارتے ہین
یہی حاکم ہے دین احمد کا — یہی نائب ہے اب محمد کا
اس سے کھلتے ہین عقدۂ قرآن — یہ دکھاتا ہے اب خدا کے نشان
ہے یہی آج واقف اسرار — ہے یہی آج دین کا سردار
دین کا حکمران یہی ہے اب — صف شکن پہلوان یہی ہے اب
اس نے دجال کو تمام کیا — دین و دنیا مین اس نے نام کیا
سرنگون کر دیا صلیب کو بس — ہین پرستار اس کے سب بے بس
روبرو اس کے منہ نہین کرتے — سانس سے بھی وہ اس کے ہین ڈرتے
کھلبلی اس نے ڈالی تا لندن — ایسی توپین چلائی ہین دن دن
اس کی تحریر ہے گویا شمشیر — یا کہ ہے زہر کا بجھا اک تیر
کہ عدو اس کو پڑھ کے مرتے ہین — سامنے سے گریز کرتے ہین
نہین اس سے مقابلہ آسان — دشمن دین اس سے ہین ترسان
اس سے ترسا بہت ہی ترسان ہین — بید کی طرح اس سے لرزان ہین
آریہ اس سے خوف کرتے ہین — پادری اس سے دل مین ڈرتے ہین
اس سے لڑتے مین ہوا ہے مو — ان مین ہے طمع و ریا و نمود
سامنے اس کے جو کہ آتا ہے — آتے ہی وہ تو مر ہی جاتا ہے
جس کو شک ہو آزما لیوے — اپنے سر پر وہ یہ بلا لیوے
سیکڑون اس سے ہم نے دیکھے نشان — اس نے کھوئے ہین درد بیدرمان
ہے دعاؤن مین اس کی بس تاثیر — نظر فیض اس کی ہے اکسیر
عمر کو کر چکے ہو تم برباد — مدتون رہ چکے ہو تم آزاد
اب بنو اس کے آکے حلقہ بگوش — تاکہ وا ہون تمہارے گوش ہوش
بیٹھے دلی مین تم نہ باتین بناؤ — بنکے طالب خدا کے یان تک آؤ

دیکھ لو صورت غلام احمد — اس سے بہتر نہ تھے امام احمد
بال سیدھے ہین گندمی رنگت — ہے پرستی خدا کی بس رحمت
اونچی پیشانی ہے وہ نورانی — شکل و صورت مین یوسف ثانی
وقت پر آگیا امام ہمام لو — جس پہ بھیجا تھا مصطفے نے سلام
اس سے آکر ملو کلام کرو لو — گفتگو خوب کرو صبح و شام لو
دین کی اس سے تم کرو تحقیق — تم بناؤ اسے رفیق طریق لو
تمکنت چھوڑ دو چلے آؤ تو — اب خدا کے لئے نہ شرماؤ
عزت ظاہری کو چھوڑ دو تم — نفس سرکش کے سر کو توڑ دو تم
ادھر آؤ کہ باغ جنت ہے — یان برستی خدا کی رحمت ہے
نور دین کی طرح بنو طالب — نفس و شیطان پہ تاکہ ہو غالب
بدگمانی کو چھوڑ دو صاحب — وقت فضل و کرم ہے لو صاحب
چونکہ تم کو لگے ہین سو آزار — اور آتے نظر ہین بد آثار لو
ہے یہان قادیان مین اک طبیب — جس کے نسخے مین بس عجیب و غریب
جان پر اپنی رحم فرما کر — نبض اس کو دکھاؤ یان آکر
اس کو آتی ہے بس دوا و دعا — ہاتھ مین اس کے ہے عجیب شفا
ہے یہ صادق طبیب روحانی — یان نہین ہے طریق شیطانی
چند روز اس کا تم علاج کرو — خیر خواہون سے اپنے تم نہ ڈرو
یان سکینت اگر نہ ہاتھ آئی — نہ شفا تم نے یان اگر پائی لو
جو ہمین چاہنا وہ فرمانا لو — کوستے ہم کو گھر چلے جانا
اس کے آکر مرید بن جاؤ — علم ناقص پہ تم نہ اتراؤ
یہ رہی ہے یہ علم کی گنگا لو — آؤ تم بھی لگاؤ اک غوطا
پاپ جھڑ جائین گے تمہارے کل — جتنے دھبے ہین جائینگے سب دھل
آب تو یہ تمہین پلائین گے — یہ مسیحا تمہین جلائین گے
دل سے مٹ جائیگی ہر اک خواہش — کوئی باقی نہ ہوگی پھر کاہش
بیقراری ہر ایک جائے گی — دل مین تسکین ایک آئیگی
دیکھنا کیا مزا ملے گا تمہین — جس کا آتا نہین بیان ہمین
یان تو جاری ہے نہر آب حیات — گرد جس کے ذرا نہین ظلمات
خضر ہم کو پلا رہا ہے آب — اور دل کو جلا رہا ہے آپ
دور آخر ہے تم بھی لے لو جام — پاک و طیب ہے یہ نہین ہے حرام
کس کو ملتی ہے یہ شراب طہور — جس سے ہوتا ہے عشق دنیا دور
بے نصیب اس کو جانتے ہین خراب — اور سمجھتے ہین اس کو مثل سراب
دور رہتے ہین اس سے وہ مغرور — صدق اور راستی سے جو ہین دور
نور جن کا خدا نے چھین لیا — جن کو حق نے بنا دیا اندھا
جن کو ہے شوق پیشوائی کا — جن کو چسکا لگا گدائی کا لو
جن کو دی ہے خدا نے خرمشال — وہی کرتے ہین قوم کو پامال
مولوی اس کے ہین حریف بنے — جو کمینے تھے وہ شریف بنے
یہ یہودی منش خلاف امام — دیکھ لینا کہ ہونگے سب ناکام
روبرو اس کے یا فنا ہونگے — یا بلاؤن مین مبتلا ہونگے
اس کی بڑھتی ہی جائیگی عزت — دم بدم ان پہ آئے گی ذلت
اس کی کیسا طرح سے آئی ہے طاعون — کہ کرے اس کے دشمنون کا خون
رفتہ رفتہ تمام ہونگے عدو — یا کہ آخر غلام ہونگے عدو

دوستون کے لئے ہے شادی + دشمنون کے لئے ہے بربادی + دور بین ہو تو سوچ لو انجام + لو نہ ہرگز مخالفت کا نام + ہو موافق کہ فیض پاؤ تم + دل نہ افسوس مین جلاؤ تم + یان خدا کا ہمین ملا ہے پتا + ...

تم بھی آؤ تو تمکو دینگے بتا + نیک نیت سے تمکو دی ہے خبر + ہے یہان خیر کچھ نہین ہے شر + جھوٹ پاؤ تو تم چلے جانا + نہ یقین میری بات بھلانا + بلکہ دو چار گالیان دینا + اور کرایہ بھی مجھ سے بھر لینا ++

۲۷ - اپریل لغایت ۱۸ - مئی سنہ ۱۹۰۳ء

خدا کے پاک ہاتھوں کی بنائی ہوئی احمدی جماعت میں داخل ہونیوالوں کی فہرست

جو ایام طاعون میں داخل بیعت ہوئے

نمبر	نام	مقام	ضلع
۵۵۵	سردار خان صاحب	فیروزوالہ	گوجرانوالہ
۵۵۶	غلام قادر صاحب	״	״
۵۵۷	داد علی صاحب	״	״
۵۵۸	اللہ یار صاحب	گوز بردار	سیالکوٹ
۵۵۹	غلام قادر صاحب	״	״
۵۶۰	شبیر احمد خان صاحب	مالیرکوٹلہ	
۵۶۱	محمد علی خان صاحب	سگیووالہ	سیالکوٹ
۵۶۲	غلام احمد صاحب	چک نمبر ۱۲۷	
۵۶۳	عطا محمد صاحب	بہونگہ	کپورتھلہ
۵۶۴	شہاب الدین صاحب	پنڈوری	ہوشیارپور
۵۶۵	اہلیہ شہاب الدین	״	״
۵۶۶	مسماۃ رانی بنت شہاب الدین	״	״
۵۶۷	امین الدین صاحب	״	״
۵۶۸	امیر الدین صاحب	״	״
۵۶۹	نور محمد صاحب	״	״
۵۷۰	بی بی زینب	״	״
۵۷۱	بڈہی زوجہ امین الدین	پیلواڑہ	سیالکوٹ
۵۷۲	چراغ الدین صاحب		
۵۷۳	میاں عمر بخش صاحب	سیالکوٹ	سیالکوٹ
۵۷۴	عبداللہ صاحب	شاہدرہ	لاہور
۵۷۵	غلام علی نمبردار	چک ۳۴۵	جھنگ
۵۷۶	لبھو	اکھوال	گورداسپور
۵۷۷	اللہ بخش صاحب	״	״
۵۷۸	اہلیہ عبدالمجید	جہلم	جہلم
۵۷۹	والدہ عبدالمجید	״	״
۵۸۰	حیات	چوہان	گجرات
۵۸۱	حافظ غلام محمد صاحب	״	״
۵۸۲	ہاشم علی صاحب چک نمبر ۱۶۲	جنڈانوالہ	جھنگ
۵۸۳	عطا الہی صاحب ״	״	״
۵۸۴	امداد الہی صاحب ״	״	״
۵۸۵	عطا محمد صاحب ״	״	״
۵۸۶	عطا محی الدین صاحب	״	״
۵۸۷	غلام محی الدین صاحب	״	״
۵۸۸	علی محمد صاحب	״	״
۵۸۹	طفیل محمد صاحب	״	״

نمبر	نام	مقام	ضلع
۵۹۰	شیر محمد صاحب	لنگانوالے	گجرات
۵۹۱	بھاگن زوجہ شیر محمد	״	״
۵۹۲	احمد بخش	״	״
۵۹۳	امیر بی بی ہمشیرہ عطا الہی	چک نمبر ۱۲۲	جھنگ
۵۹۴	ارو ڈا	جلال آباد	ملتان
۵۹۵	قاضی شیخ احمد صاحب	میری	گوجرانوالہ
۵۹۶	اہلیہ ״	״	״
۵۹۷	اہلیہ فضل دین صاحب	چنیش درگان	گوجرانوالہ
۵۹۸	حسن محمد صاحب	״	״
۵۹۹	محسن صاحب	״	״
۶۰۰	سوہنان	״	״
۶۰۱	صالح محمد صاحب	״	״
۶۰۲	بخشا	״	״
۶۰۳	ہستا	״	״
۶۰۴	سجادہ	״	״
۶۰۵	اللہ دین صاحب	״	״
۶۰۶	نظام الدین صاحب	״	״
۶۰۷	نواب	״	״
۶۰۸	مراد	״	״
۶۰۹	حافظ محمد صاحب	کوٹ ہرا	گوجرانوالہ
۶۱۰	اہلیہ ״	״	״
۶۱۱	الہی بخش صاحب	״	״
۶۱۲	محمد علی صاحب	״	״
۶۱۳	غلام محمد صاحب	جالندھر	جالندھر
۶۱۴	اہلیہ ״	״	״
۶۱۵	عبدالکریم صاحب	جہلم	جہلم
۶۱۶	حکیم ابو عبدالغنی صاحب	ڈلی وال	گوجرانوالہ
۶۱۷	رحمن	بہادروالا	״
۶۱۸	قاضی فخر الدین پٹواری		سیالکوٹ
۶۱۹	محمد اکبر ملازم پولیس	گلگٹ	کشمیر
۶۲۰	مولوی محمد ابراہیم صاحب	ابدال	گجرات
۶۲۱	عیال مولوی محمد ابراہیم	״	״
۶۲۲	مولوی احمد دین صاحب [illegible]	[illegible] وال	״
۶۲۳	مولوی نور عالم صاحب واعظ		״
۶۲۴	میاں چراغ دین و غلام محمد		
۶۲۵	علی محمد صاحب	چک نمبر ۳۵	جھنگ
۶۲۶	عبدالرحمن صاحب	״	״

نمبر	نام	مقام	ضلع
۶۲۷	عبداللہ صاحب	چک نمبر ۳۵	جھنگ
۶۲۸	غلام فاطمہ	״	״
۶۲۹	عبدالواحد صاحب	پسرور	سیالکوٹ
۶۳۰	قمردین صاحب	״	״
۶۳۱	علی محمد صاحب	״	״
۶۳۲	خدا بخش صاحب	امرتسر	امرتسر
۶۳۳	حافظ احمد دین صاحب	چک سکندر	گجرات
۶۳۴	محمد اسماعیل صاحب	نوروالہ	لدہیانہ
۶۳۵	نبی بخش صاحب	لدہیانہ	״
۶۳۶	محمد حیات ملازم نہر	شاہپور	شاہ پور
۶۳۷	حاکم بی بی	״	״
۶۳۸	میاں بہاگ	امرتسر	امرتسر
۶۳۹	میاں اللہ دیا صاحب	بنوڑ	پٹیالہ
۶۴۰	قادر بخش صاحب	״	״
۶۴۱	خدا بخش صاحب	״	״
۶۴۲	یوسف	״	״
۶۴۳	حافظ مولا بخش صاحب	״	״
۶۴۴	اہلیہ میاں محمد امین صاحب اپیل نویس	سیالکوٹ	سیالکوٹ
۶۴۵	عمرالدین معہ عیال	مرار	کپورتھلہ
۶۴۶	فقیر محمد صاحب	سموی	ڈیرہ اسمٰعیل
۶۴۷	محمد اکبر صاحب	״	״
۶۴۸	محمد اکرم صاحب	״	״
۶۴۹	محمد افضل صاحب	״	״
۶۵۰	محمد قاسم صاحب	״	״
۶۵۱	غلام جنت	״	״
۶۵۲	مسماۃ بخت بہری	״	
۶۵۳	والدہ فقیر محمد	״	
۶۵۴	اہلیہ فقیر محمد	״	
۶۵۵	مسماۃ سجنت بہری	״	
۶۵۶	میاں عمر صاحب	״	

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیطرف سے اشتہار ہے کہ ہر ایک بیعت کنندہ حسب توفیق ماہواری یا سہ ماہی چندہ لنگر خانے کا روانہ کرتا ہے ورنہ ہر تین ماہ کے انتظار بعد اس کا نام بیعت کنندوں سے خارج ہو جاوے گا۔

انوار الاسلام پریس قادیان میں باہتمام منشی محمد افضل پروپرائیٹر چھپکر شایع ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — ضمیمہ البدر — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محصول ڈاک و خرچ وی پی بذمہ خریدار

کارخانہ الصدیق قادیان کی ادویہ اور طریق علاج

ہر ایک دوا خدا تعالیٰ کے ارادہ سے فایدہ کرتی ہے اور مریض کے قوے بھی اسکی ارادہ سے دوا کے اثر کو قبول کرتے ہین اگر ایسا نہ ہوتا تو موت کا دروازہ کبھی کا بند ہو گیا ہوتا پس جب انسان کے عجز کی یہ حالت ہے تو پھر کسی قسم کی شرط بدنی اور یہ دعوے کرنا کہ ہماری ادویہ ضرور ضرور فلان مرض کا قلع قمع کر دین گی بالکل فضول ہے۔ شفا۔ صحت۔ تندرستی خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتے ہین سیکڑون ایسے مقام ہین کہ وہان طبیب نہین مگر تاہم مریض صحت یاب ہوتے ہین اور جہان جہان طبیب اور پھر حاذق طبیب موجود ہین وہان بھی لوگ مرتے ہی رہتے ہین نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اصل علاج خدا تعالیٰ کا فضل ہے جو کہین تو بالواسطہ اور کہین بلاواسطہ اپنا کام کر رہا ہے اسلئے اس فضل کی تلاش کی جو راہین ہین منجملہ انکے ادویہ کا استعمال بھی ہے انسانی طاقت صرف یہانتک ہی ہے کہ علاج کے لئے کوئی صادق۔ راستباز۔ اور بنی نوع انسان کا سچا ہمدرد طبیب تلاش کرین اگر وہ نہ ملے تو خیر اسکے مجربات ہی مل جاوین۔ سو الحمد للہ کہ جس مقام پر اسوقت خدا نے ہمین جگہ دی ہوئی ہے وہ شفائے روحانی اور جسمانی مین اپنی نظیر صفحۂ ہستی پر نہین رکھتا اور علاج کے لحاظ سے یہان دونون ذرائع ہمارے پاس موجود ہین

اگر باقاعدہ علاج چاہتے ہو

تو ہمارے کارخانہ کے ذریعہ سے اس طرح ہو سکتا ہے کہ اپنے مرض کی کیفیت اور عمر اور دیگر مفصل حالات اور سابقہ علاج وغیرہ لکھکر روانہ کرو اور جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھی ضرور روانہ کرو۔ ہم اُسے حتی الوسع دیانت اور امانت اور رازداری کے پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت حکیم نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی سابق طبیب شاہی (جو کہ اپنے صدق و صفا اور راستی کیلئے شہرۂ آفاق ہین اور اپنے فن طبابت اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے لحاظ سے اپنی نظیر نہین رکھتے) سے بیان کرکے علاج دریافت کرینگے اور دوا تیار کرکے ارسال کرتے رہین گے اور کسی قسم کے غیر معمول اخراجات کا زیر بار مریض کو نہ کیا جاویگا صرف حق الخدمت اور دوا کی قیمت لیجاوے گی۔ صدہا لوگ ہین جو بذریعہ خطوط کے حکیم صاحب موصوف سے علاج کرواتے ہین اور دوا تیار طلب کرتے ہین چونکہ حکیم صاحب موصوف کا کوئی تجارتی کارخانہ نہین ہے اور آپکے مطب مین سے ہر ایک ایسے مریض کو جو خود حاضر ہو کر علاج کراوے دوا مفت ملتی ہے اس لئے اپنے کارخانہ کی ترقی اور نیز بنی نوع انسان کی ہمدردی کو مد نظر رکھکر ہم نے یہ اشتہار دیا ہے کہ جس سے ہر ایک مریض مستفید ہو سکتا ہے +

اگر مشہور عام امراض کی ادویہ مطلوب ہون

تو ہم نے اس صاحب جود و سخا حضرت حکیم نورالدین صاحب سے انکے سالہا سال کے تجربہ شدہ نسخے دریافت کرلئے ہین اور حتی الوسع بڑی دیانت سے انکو تیار کیا جاتا ہے اور دوا کے اصل اجزا مہیا کئے جاتے ہین کسی دوائی کی مبالغہ آمیز تعریف اور توصیف کو چھوڑ کر ذیل مین چند ادویہ کی فہرست معہ فوائد ادویہ ہدیۂ ناظرین ہے جسے ضرورت ہو منگوالے اور ہمارے اس اشتہار کو عام اشتہار نہ خیال کرے +

حب دافع قبض دائمی

قیمت عہ

قبض ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے اور ہر مرض مین طبیب اسے ضرور پوچھا کرتا ہے کوئی مرض نہین جسکے علاج کا جزو اعظم رفع قبض نہو۔ ان گولیون کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی ہی نہین ہوتی بلکہ اندرونی قوے مین جو نقص باعث مرض ہوتا ہے اس کو دور کرکے فضلہ کو خارج کرنے کی تازہ قوت قوے کو حاصل ہوتی ہے۔ اور پھر آیندہ یہ شکایت نہین رہتی +

اکسیر شکم

خوش ذایقہ دوا۔ درد۔ باؤ گولہ۔ درد شکم معدہ بے کلی۔ درد سر جو ہاضمہ کی خرابی سے ہو۔ بدہضمی کھٹے ڈکار ریح کا بار بار خارج ہونا ہر گھڑی طہارت کی ضرورت ہو اور دیگر امراض شکم کو مفید ہے + قیمت عہ

دوائی ہیضہ

قیمت عہ

کسی کی قسمت کا پتہ نہین اور موت بھی انسان کو آتی ہے مگر ان گولیون سے ہزارون کی جانین بچی ہین +

تریاق الصبیان

میٹھی دوا بچے خوشی سے مانگ مانگ کر کھاتے ہین اور خدا کے فضل سے ہر ایک پیٹ کی آفت سُل۔ درد۔ سوء ہضم۔ دست بخار۔ ہیضہ وغیرہ سے محفوظ رہتے ہین ایک دفعہ کی خریدی ہوئی مہینون کیلئے کافی ہوگی + قیمت ۱۲ ر

علاج نکسیر

جن کے ناک سے خون جاتا ہو بشرطیکہ ناک کے اندر کوئی زخم وغیرہ نہو اس علاج سے آرام ہوتا ہے کھانے اور ناک مین ٹپکانے کی دوا ہے + قیمت عہ ر

ایجاد المسیح

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معجزہ نسخہ جو کہ پرانے بخارون۔ تپ دق۔ سل اور کھانسی وغیرہ کیلئے اکسیر ثابت ہوا ہے اس سے کئی مریض شفایاب ہوچکے ہین۔ دق اور سل اگر انتہائی درجہ پر نہون تو شاید ہی کوئی مریض ہوگا جو ان سے بفضل خدا شفایاب نہ ہو + علاوہ ان امراض کے ہر قسم کے درد۔ گٹھیا۔ اسہال۔ ہیضہ۔ اور بواسیر وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے + قیمت عہ ر

محصول ڈاک و خرچ وی پی بذمہ خریدار

روغن برہنہ

اپنے اکسیر گردہ - بارہا مجرب ریگ گردہ اور
کنکروں کو بڑی آسانی سے خارج کرتا ہے
اور ریت کی آیندہ پیدایش اور درد گردہ
کی نوبت کو روکتا ہے - قیمت ے ۳ ر

سفوف مقوی دماغ

آنکھوں میں درد - سر میں درد ہو - پڑھنے -
لکھنے سے پانی بہنے لگتا ہو - ذراسی تحریک سے
چھینک آجاتی ہو - زکام ہوجاتا ہو - آنکھیں
بہتی ہوں تو سمجھو دماغ کمزور ہے - اور اس
معجون کو منگوا کر کھاؤ جسے خود مشتہر بھی استعمال
کرچکا ہے - قیمت عہ ر

درد شقیقہ

حالت ... دورہ میں اسے استعمال کرکے
تجربہ کیا ہے کہ اسی وقت آرام ہوجاتا ہے
اور ساتھ تبلائی ہوئی ہدایت پر عمل کرنے
سے آیندہ دورہ بھی انشاء اللہ رک
جاوے گا + قیمت ۸ ر

درد کان کو آرام دینے والا روغن

قیمت ۱۲ ر

سرمہ زنگاری

اعلے درجہ کا مقوی بصر - دھند - غبار -
آشوب چشم - پانی بہنا وغیرہ - دیگر امراض
چشم کا نادر علاج اعلے درجہ کے اطبا کا
مجرب خاندانی نسخہ + فی تولہ ۱۲ ر

درد سر کی گولی

کسی قسم کا درد سر کیوں نہ ہو اسکے کھانے سے
تھوڑی دیر کے بعد فوراً تخفیف ہوجاتی
ہے - ہولکے لگ جانے وغیرہ سے جو درد
اعضاء میں ہوتا ہے وہ بھی اس سے
جاتا رہتا ہے + قیمت ۲۰ گولی عہ ر

اگر بہرہ ہو

اور کان سے اونچا سنائی دیتا ہو تو ہمارا
روغن منگواؤ جس سے سیکڑوں مریض شنوا ہوگئے ہیں -

سلائی ککرہ

جسے ہندوستانی زبان میں رُہے کہتے ہیں
اکثروں کو یہ پرانی بیماری ہوتی ہے اور انکی
موجودگی سے آنکھ کو ہمیشہ تکلیف رہتی ہے اس
سلائی کے پھیرتے رہنے سے دور ہوجاتے ہیں
قیمت فی سہ ر

مانع سقوط حمل

حملوں کے ساقط ہونے سے جو صدمہ رنج و
غم اور جسمانی تکالیف کا والدین پر ہوتا ہے
وہ ظاہر ہے مگر ایام حمل میں اگر یہ گولیاں
استعمال ہوں اور دیگر تدابیر پر عمل ہو تو
بفضل خدا بچہ صحیح و سالم پیدا ہوگا + قیمت عہ

علاج ام الصبیان

جسے پنجابی میں اٹھرا کہتے ہیں بچے اس سے
زندہ نہیں رہتے - نیلے پیلے یا اور رنگ کے
ہوکر اور تشنج میں مبتلا ہوکر مرجاتے ہیں
خود مشتہر کے گھر کا مجرب علاج جو کہ حکیم صاحب
موصوف کے مشورہ سے کیا گیا تھا ایام
حمل اور اسکے بعد کے زمانہ کی بھی دوا تیار
کرکے روانہ کی جاتی ہے - قیمت معہ ر

اخبار البدر یا ماہوار رسالہ کے پیشگی قیمت ادا
کرنے والے خریداروں کو مذکورہ ادویہ عہ ۲۰ روپیہ
فیصدی رعایتی قیمت پر روانہ کیجاتی ہیں بشرطیکہ مطلوبہ
ادویہ کی قیمت کسی صورت میں عا سے کم نہ ہو +

+ مصفی خون گولیاں

خالص عشبہ کے جوہر اور چوب چینی سے بنی ہوئی ہیں
جنکے استعمال سے پرانی آتشک ہر ایک قسم کے
پھوڑے - پھنسی - خارش - اور خون کا ہر ایک
فساد دور ہوتا ہے - رنگت صاف نکلتی ہے
اور از سر نو ایک تازہ صحت حاصل ہوتی
ہے - ۴۰ گولی عہ ر

مردوں اور عورتوں کے مخصوصہ امراض کی اور
مقوی ادویہ کی فہرست پیش کرنی ہمارے نزدیک
خلاف تہذیب ہے - ایسے مریض اور وہ نوجوان
جو غلط کاریوں سے توبہ کرکے پھر مومنانہ زندگی اور
جوانی کا عالم حاصل کرنا چاہتے ہیں - بذریعہ خط و
کتابت ادویات طلب کرسکتے ہیں ان تمام کے
عمدہ اور مجرب نسخہ جات کارخانہ میں تیار
ہوتے ہیں +

اسم اعظم - متواتر خطوط سے پتہ لگا ہے کہ دعا رب کل شیئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی کر پڑھنے سے اکثر طاعون زدوں کو آرام ہوا ہے اور دیگر جا بجا ... اسی دعا کا مفہوم سمجھکر اسی پڑھنا
عجیب التاثیر ہے یہ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے اور خدا تعالے نے آپکو اس کا نام اسم اعظم تبلایا ہے بیضوی شکل میں عمدہ خوشخط جسکے ارد گرد حضرت کے دوسرے الہامات بھی حاشیہ پر لکھے ہیں دوبارہ چھپکر تیار ہے قیمت فی نسخہ

درخواستیں بنام محمد افضل پروپرائیٹر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور پنجاب آنی چاہئیں +

جلاب - ایک رتی گلقند یا حلوے میں ملاکر کھالینے سے
دست آجاتے ہیں - قیمت ۵۰ خوراک عہ ر

مطبع انوار الاسلام قادیان دارالامان میں طبع ہوا

بال اڑانے کا پوڈر - ... لوگ دور کرتا ہے
قیمت ۱ تولہ ہ ر